ہفتہ -
۱۸ جون ۱۹۹۴ء

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے ۹

روزنامہ الفضل ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۱۳۴ | ہفتہ - ۷ - محرم - ۱۴۱۵ھ ‘۱۸ - احسان ۱۳۷۳ ہش’ ۱۸ - جون ۱۹۹۴ء

ہمدردی کے جوش کا اصل محرک

میری ہمدردی کے جوش کا اصل محرک یہ ہے کہ میں نے ایک سونے کی کان نکالی ہے اور مجھے جواہرات کے معدن پر اطلاع ہوئی ہے اور مجھے خوش قسمتی سے ایک چمکتا ہوا اور بے بہا ہیرا اس کان سے ملا ہے۔ اور اس کی اس قدر قیمت ہے کہ اگر میں اپنے تمام بنی نوع بھائیوں میں وہ قیمت تقسیم کروں تو سب کے سب اس شخص سے زیادہ دولت مند ہو جائیں گے جس کے پاس آج دنیا میں سب سے بڑھ کر سونا چاندی ہے وہ ہیرا کیا ہے؟ سچا خدا اور اس کو حاصل کرنا یہ ہے کہ اس کو پہچاننا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

یہ مت خیال کرو کہ صرف بیعت کر لینے سے ہی خدا راضی ہو جاتا ہے۔ یہ تو صرف پوست ہے۔ مغز تو اس کے اندر ہے۔ اکثر قانون قدرت یہی ہے کہ ایک چھلکا ہوتا ہے اور مغز اس کے اندر ہوتا ہے۔ چھلکا کوئی کام کی چیز نہیں ہے۔ مغز ہی لیا جاتا ہے۔ بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں مغز رہتا ہی نہیں اور مرغی کے ہوائی انڈوں کی طرح جن میں نہ زردی ہوتی ہے نہ سفیدی جو کسی کام نہیں آسکتے اور ردی کی طرح پھینک دیئے جاتے ہیں۔ ہاں ایک دو منٹ تک کسی بچے کے کھیل کا ذریعہ ہو تو ہو۔ اسی طرح پر وہ انسان جو بیعت اور ایمان کا دعویٰ کرتا ہے اگر وہ ان دونوں باتوں کا مغز اپنے اندر نہیں رکھتا، تو اسے ڈرنا چاہئے کہ ایک وقت آتا ہے کہ وہ اس ہوائی انڈے کی طرح ذرا سی چوٹ سے چکنا چور ہو کر پھینک دیا جائے گا۔

(ملفوظات جلد اول ص ۴۱۶)

مخیر احباب سے درخواست

○ فضل عمر ہسپتال سے غریب اور نادار مریض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ طبی سہولتوں سے بکثرت استفادہ کر رہے ہیں۔ ان مریضوں کو مفت ادویات کے علاوہ لیبارٹری، ایکسرے اور ای۔سی جی کی سہولیات کے ساتھ آپریشنز کی سہولت بھی مہیا کی جاتی ہے۔ ان پر اٹھنے والے کثیر اخراجات کو صدر انجمن احمدیہ کے علاوہ احباب جماعت کے عطیات سے پورا کیا جاتا ہے۔

مخیر احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں مزید حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سانحہ ارتحال

○ محترم کیپٹن ڈاکٹر ملک عطاء اللہ خان صاحب (ایکسرے سپیشلسٹ) ۹۴-۶-۹ کو اپنے مولائے حقیقی سے جاملے۔ (ہم سب اسی کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں) اگلے روز بعد نماز فجر بیت النصرت میں نماز جنازہ ادا کی گئی۔ اور بعد ازاں قبرستان عام میں امانتاً تدفین ہوئی۔

آپ محترم ملک صلاح الدین صاحب درویش قادیان مولف "اصحاب احمد" کے چھوٹے بھائی تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

ضروری اعلان

○ گندم اور چاولوں وغیرہ کو محفوظ کرنے کے لئے گولیاں وکالت زراعت تحریک جدید سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(وکیل زراعت)

ہر چھوٹی سے چھوٹی نیکی کو اختیار کرنے کی کوشش کریں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

دوستوں کو اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہئے کہ آپ لوگوں کے اعمال میں کسی قسم کی ملونی نہ ہو۔ اور ہر چھوٹی سی چھوٹی نیکی کو اختیار کرنے کی کوشش کریں۔ اس میں مداومت اختیار کریں اور کسی بات کے متعلق بھی آپ لوگوں کو بار بار توجہ دلانے کی ضرورت نہ ہو۔ بلکہ ایک آواز ہی آپ کے لئے کافی ہو۔

جو قوم اس بات کی عادی ہو کہ اسے بار بار بیدار کیا جائے اسے اپنے مستقبل کی فکر کرنی چاہئے کیونکہ انبیاء اور خلفاء تو اللہ تعالیٰ کی سواریاں ہوتے ہیں جو بوقت ضرورت بندوں کو عطا کی جاتی ہیں۔ اور وہ بڑی حد تک جماعتوں کے بوجھوں کو اٹھاتے ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ سہولت کے لئے اپنے بندوں کو یہ سواریاں دے دے تو یہ اس کا احسان ہوتا ہے۔ اور اگر یہ سواریاں نہ ہوں تو اللہ تعالیٰ کی جماعتوں کا کام ہوتا ہے کہ وہ ان بوجھوں کو خود اٹھائیں اگر کسی والد کو بچہ اٹھا کر جانے کے لئے سواری نہ ملے تو وہ اس کو پھینک نہیں دیتا بلکہ خود اٹھا کر لے جاتا ہے اور موت فوت کا سلسلہ تو انسانوں کے ساتھ جاری ہے اس لئے نہ کسی انسان پر بھروسہ کرنا جائز ہے اور نہ بھروسہ کرنا چاہئے۔ جن لوگوں میں یہ کیفیت پیدا ہو جائے کہ خواہ کوئی زندہ رہے یا فوت ہو ان کے اعمال میں کوئی کمی واقعہ نہ ہو۔ یہی لوگ موحد ہوتے ہیں اور جب توحید کی روح

باقی صفحہ ۷ پر

تحریک بہبود انسانیت کے نام پر تمام دنیا میں جلسے کرنے چاہئیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر : آغاسیف اللہ- پرنٹر : قاضی منیراحمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۱۸- احسان ۱۳۷۳ ہش ۱۸- جون ۱۹۹۴ء

دین - دنیا پر مقدم

ہم سب نے یہ عہد کر رکھا ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم کریں گے۔ دیکھنے کو تو یہ بات چھوٹی سی لگتی ہے۔ اور فقرہ بھی چھوٹا سا ہی ہے لیکن اگر اس کی وسعت پر غور کیا جائے تو یہ فقرہ اتنا ہی وسیع ہے جتنی کہ انسانی زندگی۔ جس طرح انسانی زندگی کے بے شمار پہلو ہیں اسی طرح دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے بھی بے شمار پہلو ہیں۔ ہم جو کچھ بھی کہتے ہیں اور جو کچھ بھی کرتے ہیں اس پر یہ فقرہ حاوی ہے۔

دراصل دین کو دنیا پر مقدم کرنا ایک زاویہ ہے ایک سمت ہے اور یہ ایسا زاویہ اور ایسی سمت ہے کہ ہم اس سے نظر ہٹا ہی نہیں سکتے۔ ادھر اس زاویہ اور سمت سے نظر ہٹی اور ادھر ہمارا یہ ادعا باطل ہو گیا۔ یہ زاویہ ہے خدا کا زاویہ۔ اور یہ سمت خدا ہی کی طرف اشارہ کرتی ہے اور اسی کی طرف لے جاتی ہے۔ اب آپ خود سوچیں کہ اگر ہماری نظر خدا تعالیٰ سے پرے ہٹے۔ خدا کرے ایسا کبھی نہ ہو۔ تو ہم کہاں کے رہتے ہیں۔ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا مطلب غت ربود ہو جائے گا۔

دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا اصل مطلب یہ ہے کہ ہم وہی کچھ کریں جو خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق ہو۔ افراد ہوں یا معاشرہ۔ ہم کسی کی خاطر خدا تعالیٰ کے احکام سے روگردانی نہ کریں۔ خدا تعالیٰ کی منشاء کو سمجھیں اور اس کے مطابق زندگی گذاریں۔ آخر دین کا مطلب کیا ہے اور دنیا کسے کہتے ہیں دین کا مطلب ہے خدا کی باتیں۔ خدا کا منشاء۔ خدا کے احکام۔ اگر دین کا یہی مطلب ہے اور یقیناً یہی مطلب ہے تو ہمیں جان لینا چاہئے کہ جب ہم کہتے ہیں کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم کریں گے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم صرف اور صرف وہی کچھ کریں گے جس سے خدا کی خوشنودی حاصل ہو۔ جس سے خدا کے احکام کی پیروی ہو۔ دنیا کچھ ہی کرے۔ ہمیں دنیا کی کوئی بات کتنی ہی حسین کیوں نہ نظر آئے۔ دنیا کی کسی بات میں کتنا ہی فائدہ کیوں نہ دکھائی دے ہمیں اس حسن اور اس فائدہ کو خیرباد کہہ دینا چاہئے۔ اور خدا کی بات ماننی چاہئے۔

دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا مطلب خدا تعالیٰ کی اطاعت ہے اور خاص طور پر مخالف حالات میں۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الاول فرماتے ہیں۔

"سچی اطاعت اور پوری فرمانبرداری کو اپنا شعار بناؤ اور خدا تعالیٰ کی رضا کو اپنی رضا پر مقدم کر لو۔ دین کو دنیا پر اپنے عمل اور چلن سے مقدم کر کے دکھاؤ۔ پھر خدا تعالیٰ کی نصرتیں تمہارے ساتھ ہوں گی۔ اس کے فضلوں کے تم وارث بنو گے۔

یاد رکھو خدا تعالیٰ کے فضل سے انسان کے محروم ہونے کی ایک یہ بھی وجہ ہوتی ہے کہ وہ بعض اوقات اللہ تعالیٰ سے کچھ وعدے کرتا ہے لیکن جب ان وعدوں کے ایفا کا وقت آتا ہے تو ایفا نہیں کرتا۔"

یہ ظاہر ہے ابلاغ عامہ کے دم سے
سیاست کا محور ہے الزام دینا
جو ہو بات اچھی وہ میراث اپنی
مخالف کو ہر دم برا نام دینا

ابو الاقبال

O

غم کا پھر دل پہ مرے بارِ گراں ہے کہ جو تھا
آج بھی عشق وہی آفتِ جاں ہے کہ جو تھا

اک حسیں یاد تری، دل میں نہاں ہے کہ جو تھی
اک حسیں نام ترا، وردِ زباں ہے کہ جو تھا

بے خودی تو ہی بتا حسن کے متوالوں کو
جلوہ آرا ابھی وہ راحتِ جاں ہے کہ جو تھا

اک خدا ہے کہ جو ہر لحظہ نئی شان میں ہے
اک یہ بندہ کہ وہی سوختہ جاں ہے کہ جو تھا

ہمدمو چَین کے دو لمحے غنیمت جانو
برق رفتار جہانِ گذراں ہے کہ جو تھا

دے کے جاں ہم نے خریدا ہے غمِ ہر دو جہاں
دل سے مفقود وہی خوفِ زیاں ہے کہ جو تھا

ہم فقیرانہ صدا کر کے چلے سوئے عدم
آپ کا تو وہی آباد جہاں ہے کہ جو تھا

ہم نے سینچا تھا جسے خونِ تمنا سے نصیر
دل کا گلشن وہی پامالِ خزاں ہے کہ جو تھا

نصیر احمد خاں

تم سنبھل جاؤ اور ہر ایک بے اعتدالی کو چھوڑ دو

اے عقل مندو! یہ دنیا ہمیشہ کی جگہ نہیں تم سنبھل جاؤ۔ تم ہر ایک بے اعتدالی کو چھوڑ دو۔ ہر ایک نشہ کی چیز کو ترک کرو۔ انسان کو تباہ کرنے والی صرف شراب ہی نہیں بلکہ افیون گانجہ چرس بھنگ تاڑی اور ہر ایک نشہ جو ہمیشہ کے لئے عادت کر لیا جاتا ہے وہ دماغ کو خراب کرتا ہے اور آخر ہلاک کرتا ہے۔ سو تم اس سے بچو ہم نہیں سمجھ سکتے کہ تم کیوں ان چیزوں کو استعمال کرتے ہو جن کی شامت سے ہر ایک سال ہزار ہا تمہارے جیسے نشہ کے عادی اس دنیا سے کوچ کر جاتے ہیں اور آخرت کا عذاب الگ ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شمائل حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

وفات کے وقت حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی عمر صرف ۴۷ سال کی تھی۔ اگست ۱۹۰۵ء میں مرض کاربنکل سے بیمار ہوئے اور قریباً دو ماہ بیمار رہ کر ۱۱۔ اکتوبر ۱۹۰۵ء کو نمونیا کی زائد تکلیف سے اپنے محبوب حقیقی سے جا ملے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو مولوی صاحب کی وفات پر ایسا ہی صدمہ ہوا جیسے ایک محبت کرنے والے باپ کو ایک لائق بیٹے کی وفات پر ہوا کرتا ہے۔ مگر آپ کی محبت کا اصل مرکزی نقطہ خدا کا وجود تھا۔ اس لئے آپ نے کامل صبر کا نمونہ دکھایا اور جب بعض لوگوں نے زیادہ صدمے کا اظہار کیا اور اس بات کے متعلق فکر ظاہر کیا کہ مولوی عبدالکریم صاحب کی ذات کے ساتھ بہت سے کام وابستہ تھے اب ان کے متعلق کیا ہوگا۔ تو آپ نے ایسے خیالات پر توبیخ فرمائی۔

چنانچہ فرمایا:۔

مولوی عبدالکریم صاحب کی وفات پر حد سے زیادہ غم کرنا اور اس کی نسبت یہ خیال کر لینا کہ اس کے بغیر اب فلاں حرج ہوگا ایک قسم کی مخلوق کی عبادت ہے کیونکہ جس سے حد سے زیادہ محبت کی جاتی ہے یا حد سے زیادہ اس کی جدائی کا غم کیا جاتا ہے وہ معبود کے حکم میں ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ اگر ایک کو بلا لیتا ہے تو دوسرا اس کے قائم مقام کر دیتا ہے۔ وہ قادر اور بے نیاز ہے۔

جناب میاں عبداللہ صاحب سنوری نے بیان کیا۔ کہ حضرت صاحب فرماتے تھے کہ مجھے وہ لوگ جو دنیا میں سادگی سے زندگی بسر کرتے ہیں بہت ہی پیارے لگتے ہیں۔

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے بیان کیا کہ بعض دفعہ تو دیکھا گیا کہ آپ صرف سوکھی روٹی کا نوالہ ڈال لیا کرتے تھے اور پھر انگلی کا سرا شوربے سے تر کر کے زبان سے چھو لیا کرتے تھے۔ تاکہ لقمہ نمکین ہو جائے۔ پچھلے دنوں جب آپ گھر میں کھانا کھاتے تھے تو آپ اکثر صبح کے وقت مکی کی روٹی کھایا کرتے اور اس کے ساتھ کوئی ساگ یا صرف لسی کا گلاس یا کچھ مکھن ہوا کرتا تھا۔ یا کبھی اچار سے بھی لگا کر کھا لیا کرتے تھے۔ آپ کا کھانا صرف اپنے کام کے لئے قوت حاصل کرنے کے لئے ہوا کرتا تھا نہ کہ لذت نفس کے لئے۔ بارہا آپ نے فرمایا کہ ہمیں کھانا کھا کر یہ بھی معلوم نہیں ہوا کہ کیا پکا تھا۔ اور ہم نے کیا کھایا۔ ہڈیاں چوسنے اور بڑا نوالہ اٹھانے زور زور سے چپڑ چپڑ کرنے ڈکاریں مارنے یا رکابیاں چاٹنے یا کھانے کے مدح و ذم اور لذائذ کا تذکرہ کرنے کی آپ کی عادت نہ تھی بلکہ جو پکتا تھا وہ کھا لیا کرتے تھے۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے بیان کیا کہ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ موسم گرما کی رخصتوں میں میں جموں سے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت میں قادیان آیا ہوا تھا۔ اور حضرت امام جماعت الاول کے پاس (جہاں آپ مطب کرتے تھے) بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ بھی وہاں اکیلے ہی تشریف لائے۔ چند ایک کتابیں آپ کے ہاتھ میں تھیں اور بے تکلفی سے اسی چٹائی پر بیٹھ گئے جہاں ہم دونوں بیٹھے تھے۔ اور حضرت مولوی صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا۔ یہ چند نسخے سرمہ چشم آریہ کے میرے پاس پڑے ہوئے تھے۔ مَیں لایا ہوں کہ حسب ضرورت آپ تقسیم کر دیں۔ میں نے عرض کی حضرت ایک مجھے چاہئے حضرت نے فوراً ایک نسخہ مجھے عطا فرمایا یہ وہی نسخہ ہے جو اب تک صادق لائبریری میں محفوظ ہے۔

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے بیان کیا:۔

ریاست کپور تھلہ نے حضرت صاحب کو بلانا چاہا۔ مگر حضرت صاحب نے اس عزت و حکومت کی نوکری سے انکار کر دیا اور حضرت والد صاحب قبلہ کی خدمت میں عرض کیا کہ "میں کوئی نوکری کرنی نہیں چاہتا ہوں دو جوڑے کھدر کے کپڑوں کے بنا دیا کرو۔ اور روٹی جیسی بھی ہو بھیج دیں۔

محترمہ سیدہ زینب بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب نے بیان کیا کہ ایک دن حضرت صاحب نے وضو کرنے کے بعد فرمایا کہ جاؤ اندر سے میری ٹوپی لے آؤ جب میں گئی تو دیکھتی کیا ہوں ایک معمولی سی ٹوپی پڑی ہے۔ جس کو دیکھ کر میں واپس آگئی۔ اور عرض کی کہ حضرت وہاں نہیں ہے۔ اسی طرح تین مرتبہ میں اندر جا کر واپس آتی رہی۔ مگر مجھے یہ گمان نہ ہوا کہ یہ پرانی ٹوپی حضرت صاحب کی ہوگی۔ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب جو وہاں تھے انہوں نے فرمایا میں لاتا ہوں۔ جب وہ وہی ٹوپی اٹھا کر لائے جو میں نے دیکھی تھی تو میں حیران رہ گئی کہ اللہ اللہ کیسی سادگی ہے۔

ترقی کی ایک ہی راہ ہے کہ خدا کو پہچانیں اور اس پر زندہ ایمان پیدا کریں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد

تربیتِ اولاد

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے تربیت اولاد کے سلسلے میں اپنی تقریر جو انصار اللہ کراچی کے سالانہ اجتماع منعقدہ فروری ۱۹۷۳ء میں کی تھی۔ مزید فرمایا:۔

تربیت کا پانچواں گر نماز پر دوام ہے

حدیث میں آتا ہے۔ نماز تمام عبادات میں گودے کی حیثیت رکھتی ہے' یعنی عبادات میں نماز کو مرکز کی حیثیت حاصل ہے۔ نماز برائیوں سے روکنے اور برائیوں کے نکالنے میں تریاق کی حیثیت رکھتی ہے۔ چھوٹی عمر میں بچوں کے دل شفاف آئینے کی مانند ہوتے ہیں جس پر ابھی میل اور گرد و غبار کی آلائشیں نہیں لگی ہوتیں۔ اس لئے آنحضرت ﷺ نے حکم دیا ہے کہ سات سال کی عمر کو پہنچنے پر بچوں کو نماز پڑھانی شروع کرو۔ اور اگر وہ دس سال کی عمر تک بے نمازی نہ بن سکیں تو ان پر مناسب سختی بھی کرو۔ تا نماز کی ان کو عادت ہو جائے۔ ایک مرتبہ جب نماز کی عادت پڑ جائے تو (مگر اللہ تعالیٰ جو چاہے) یہ مستقل اور دائم رہتی ہے۔ نماز ہی ہے جس میں انسان اللہ تعالیٰ سے اپنی کوتاہیوں غفلتوں غلطیوں اور گناہوں کی معافی چاہتا اور اس کے عفو کا طالب رہتا ہے۔ اب جو دن میں کم از کم پانچ مرتبہ اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو کر اپنے لئے عفو کا طالب ہو گا وہ لازماً گناہوں سے بچنے کی کوشش بھی کرے گا۔ آپ میں سے بہت کے مشاہدہ میں یہ امر آیا ہو گا کہ جو بچے التزام اور پوری شرائط ملحوظ رکھ کر نمازیں ادا کرتے ہیں وہ دوسروں کی نسبت دین کے لئے زیادہ قربانی کرنے والے اور زیادہ غیرت رکھنے والے ہوتے ہیں۔

ادائیگی نماز اور اس کے نیک اثرات کے بارہ میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

(۱) "نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو بعض لوگ صرف ایک ہی وقت کی نماز پڑھ لیتے ہیں۔ وہ یاد رکھیں نمازیں معاف نہیں ہوتیں یہاں تک کہ پیغمبروں کو معاف نہیں ہوئیں۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک نئی جماعت آئی۔ انہوں نے نماز کی معافی چاہی۔ آپ نے فرمایا۔ جس مذہب میں عمل نہیں وہ مذہب کچھ نہیں۔"

(ملفوظات جلد اول ص ۲۵۴)

(۲) "نماز بڑے بھاری درجہ کی دعا ہے' مگر لوگ اس کی قدر نہیں کرتے۔ ہمارا تجربہ یہ ہے کہ خدا کے قریب لے جانے والی کوئی چیز نماز سے زیادہ نہیں۔ نماز کے اجزا اپنے اندر ادب' خاکساری اور انکساری کا اظہار رکھتے ہیں۔ قیام میں نمازی دست بستہ کھڑا ہوتا ہے جیسا کہ ایک غلام اپنے آقا اور بادشاہ کے سامنے طریق ادب سے کھڑا ہوتا ہے۔ رکوع میں انسان انکسار کے ساتھ جھک جاتا ہے۔ سب سے بڑا انکسار سجدہ میں ہے جو بہت ہی عاجزی کی حالت کو ظاہر کرتا ہے۔"

(تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۶ء)

چھٹا گر۔ امر بالمعروف صحیح تربیت کے لئے چھٹا گر امر بالمعروف یعنی نیک کاموں کی تلقین کرنا ہے۔ اصلاح نفس کا یہ بڑا موثر ذریعہ ہے۔ جو دوسروں کو نیک اعمال بجالانے اور نیکیاں کرنے کی نصیحت کرے گا وہ خود اپنا محاسبہ کرنے پر بھی مجبور ہو گا۔ اور اس طرح خود بھی نیک بننے کی کوشش کرے گا۔ نفس امارہ کو قابو کرنے کا ایک ذریعہ نیکیوں کا یہ پرچار کرنا بھی ہے۔ والدین کو چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کو دعوت الی اللہ کی عادت ڈالیں' اس طرح ایک تو ان کی علمی ترقی ہو گی دوسرے ان کو اپنی اصلاح کا موقعہ بھی ملے گا۔ اور اصلاح کی طرف توجہ پیدا ہو گی تیسرے جماعت کے ایک اہم فریضہ کے ادا کرنے میں وہ حصہ دار بنیں گے اور ان ثمرات سے حصہ پائیں گے جو جماعت کی ترقی کے ساتھ وابستہ ہیں۔ جماعت کے وہ احباب جن کو (دعوت الی اللہ) کا شوق ہے اور (دعوت الی اللہ) میں مصروف رہتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے بے شمار افضال اور انعامات سے انہوں نے حصہ پایا۔ سو اپنی سستی غفلت اور بے توجگی سے بھی اپنی اولاد کو ان انعامات سے محروم نہ کرنا چاہئے جو دعوت الی اللہ کرنے والوں کے مقدر ہیں۔

حضرت امام جماعت الثانی فرماتے ہیں۔

"ایک اہم چیز جس کی طرف میں، جماعت کے نوجوانوں کو توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ بہادری ہے مگر بہادری کے یہ معنے نہیں کہ لڑائی کی جائے بلکہ اس کے یہ معنے ہیں کہ وہ عادت ڈالیں کہ کس طرح انسان دوسرے کے ظلم کو برداشت کر سکتا ہے کیونکہ مظلوم بننے سے زیادہ موثر اور کوئی چیز نہیں حقیقت یہ ہے جذبہ قربانی اور ایثار کے ساتھ ہی دلوں کی صفائی ہوتی ہے پس بہادری کا نمونہ دکھاؤ اور ماریں کھانے اور گالیاں سن کر برداشت کرنے کی عادت ڈالو لیکن بے غیرتی مت دکھاؤ کیونکہ بہادری بے غیرتی کا نام نہیں۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا عبد الباسط شاہد

شیخ عمری عبیدی' سابق وزیر قانون تنزانیہ کا ذکر خیر

مشرقی افریقہ میں جماعت احمدیہ کو کام کے آغاز میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ مخالفین کی طرف سے ہر ممکن کوشش کی گئی کہ جماعت کے پاؤں یہاں نہ جم سکیں۔ جھوٹے مقدمات کے علاوہ محترم شیخ مبارک احمد صاحب اور دوسرے کئی دوستوں پر قاتلانہ حملے بھی ہوئے۔ لیکن ان سب باتوں کے باوجود ہمارے مجاہدین نے خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے کام کو برابر جاری رکھا اور جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترقی کرتی چلی گئی۔ دعوت الی اللہ و تعلیمی کوششوں کے ضمن میں مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ٹبورا سکینڈری سکول کے مسلمان طالب علموں کو دینیات پڑھایا کرتے تھے ان ابتدائی طالب علموں میں ایک نوجوان جسے دینی تعلیم کا بہت شوق تھا شیخ عمری عبیدی تھے سکول کی تعلیم کے دوران ہی آپ کو رسالہ سن رائز پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ جس میں معراج کی حقیقت کے متعلق بھی ایک مضمون تھا اسے پڑھ کر عمری عبیدی صاحب کو بہت خوشی ہوئی۔ آپ اپنے ساتھی طالب علموں کو اس مضمون کے مطابق معراج کی حقیقت سمجھانے لگے۔ آپ کے ساتھیوں میں سے ایک نے آپ سے پوچھا کہ معراج کے متعلق جو آیات آپ سنا رہے ہیں ان کا حوالہ بتائیں اس پر عمری عبیدی صاحب نے معذرت کرتے ہوئے کہا کہ میں مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سے پوچھ کر اس سوال کا جواب دے سکوں گا لیکن اس گفتگو کے بعد اور محترم شیخ صاحب سے ملاقات سے پہلے آپ کو خواب میں نظارہ دکھایا گیا کہ آپ کرسی پر بیٹھے ہوئے ہیں اور ارد گرد کچھ لوگ کھڑے ہیں جو آپ سے معراج کے متعلق سوال کر رہے ہیں اور آپ سے انہیں قرآن مجید کے پندرھویں پارے کی آیات پڑھ کر جواب دے رہے ہیں۔ نیند سے آپ بیدار ہوئے آپ نے قرآن مجید کا وہ مقام نکال کر دیکھا اور یہ دیکھ کر بہت خوش ہوئے کہ خواب میں آپ کی بالکل صحیح رہنمائی کی گئی ہے اگلے روز آپ نے زیادہ انشراح اور جوش کے ساتھ اپنے ساتھیوں کو معراج کی حقیقت سمجھائی اور یہ بھی بتایا کہ قرآن مجید کا یہ حوالہ مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے خواب میں بتایا گیا ہے۔

سکول کی تعلیم کے زمانہ میں ہی آپ کا مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سے تعلق قائم ہوا اور ان سے آپ نے دینی تعلیم حاصل کی۔ اس دوران بعض کتب کے تراجم میں مدد کرنے اور بعض کتب کے مسودات کی نظر ثانی اور ان کے ٹائپ کرنے کا کام مکرم شیخ صاحب ان کے سپرد کرتے رہے اور خدمت دین کے لئے انہیں عملی ٹریننگ دیتے رہے۔

سکول کی تعلیم ختم کرنے پر آپ دار السلام میں پوسٹل سروس ٹریننگ کے ایک سکول میں داخل ہوئے۔ اس زمانہ میں بھی آپ کو دینی مطالعہ کا شوق رہا۔ جو بھی فارغ وقت ملتا رہا اس میں آپ مطالعہ اور دعوت الی اللہ میں مصروف رہے۔ ٹریننگ کے دوران ہی مکرم شیخ صاحب کی خواہش کے مطابق آپ نے استعفیٰ دے کر اپنی زندگی دین کی خدمت کے لئے وقف کر دی۔

آپ نے مکرم شیخ مبارک احمد صاحب کے ہمراہ اور بعض اوقات الگ بھی قریباً سارے مشرقی افریقہ میں سفر کئے اور بڑے جذبہ وولولہ کے ساتھ احمدیت کی اشاعت میں مصروف ہو گئے۔

کسموں کے ایک دینی سفر میں آپ کو ایک شخص نے غصہ میں آکر تھپڑ مار دیا جس سے آپ کی ٹوپی دور جا پڑی لیکن آپ پھر بھی بشاشت کے ساتھ اپنے کام میں برابر مصروف رہے۔ دیکھنے والے بتاتے ہیں کہ وہ شخص جس نے آپ کو تھپڑ مارا تھا بعد میں جلد ہی بینائی سے محروم ہو گیا۔

انہی ایام میں جبکہ آپ دینی خدمات میں ہمہ تن مصروف تھے مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے خواب میں دیکھا کہ آپ مشرقی افریقہ کی قانون ساز اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے ہیں اور اس انتخاب کے ساتھ ہی افریقنوں کی ترقی کے مواقع پیدا ہونے شروع ہو گئے ہیں۔

خود آپ نے بھی خواب میں خدا تعالیٰ کا جلوہ دیکھا اور ساتھ کچھ اور لوگ نظر آئے جن کے متعلق پوچھنے پر پتہ چلا کہ یہ متقیوں کا گروہ ہے۔ اس پر آپ نے بڑے الحاح سے درخواست کی کہ مجھے بھی اس گروہ میں شامل کر لیا جائے۔ خدا تعالیٰ نے اس درخواست کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے ہدایت کی کہ تم متقی اور دعا گو لوگوں کے ساتھ رہا کرو۔ غالباً اسی زمانہ میں آپ نے خواب میں اپنے آپ کو ایک اجنبی ملک میں پھرتے ہوئے دیکھا۔ مذکورہ ہر دو خوابوں کے ایک عرصہ بعد ۱۹۵۳ء میں جب قرآن کریم کے سواحیلی ترجمہ کی طباعت کا کام مکمل ہو چکا تو مکرم شیخ صاحب نے آپ کو پاکستان بھجوایا۔ جہاں آپ کو سکیم کے مطابق مزید تعلیم کے لئے جامعہ احمدیہ میں داخل کروایا گیا۔ ان دنوں خاکسار بھی جامعہ میں زیر تعلیم تھا اور اس طرح کچھ عرصہ آپ کو قریب سے دیکھنے کا موقعہ ملا۔ میں نے آپ کو بہت ہی محنتی اور دینی تعلیم کا بے حد شوق رکھنے والا پایا۔ پانچ نمازوں میں باقاعدگی کے ساتھ ساتھ نماز تہجد کی باقاعدگی بھی پورے اہتمام سے کرتے تھے۔ رات کو بہت کم سوتے اور لکھنے پڑھنے اور نماز ادا کرنے میں اپنا وقت صرف کرتے تھے

چونکہ۔

آپ پہلے ہی خواب میں نیک لوگوں کے ساتھ رہنے کی ہدایت پا چکے تھے اور اپنے آپ کو ایک اجنبی ملک میں سفر کرتے ہوئے بھی دیکھ چکے تھے اس لئے ربوہ میں قیام کے دوران آپ بہت خوشی محسوس کرتے اور اپنے وقت کے ہر لمحہ کو بہتر رنگ میں صرف کرنے کے لئے کوشاں رہتے اور ہر لمحہ ایمان و یقین میں اضافہ محسوس کرتے۔ خود دعا کرنے کے علاوہ آپ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں بھی بڑی عقیدت سے حاضر ہوتے اور دعا کی درخواست کرتے ایسے ہی ایک موقع پر جب آپ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور امتحان میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کی تو حضرت مولانا نے اسی وقت ہاتھ اٹھا کر دعا کی اور بعد میں بتایا کہ انہوں نے دعا کرتے ہوئے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی زیارت کی ہے جبکہ حضرت صاحب نے اپنا ہاتھ شیخ عمری عبیدی کے کندھے پر رکھا ہوا تھا۔

پاکستان سے واپس آکر آپ کو پہلے سے بھی زیادہ اپنے مذہب اور ملک و قوم کی خدمت کا موقعہ ملا۔ صوبہ دار السلام کے مشنری انچارج کے طور پر بھی آپ نے خدمات سرانجام دیں اور خاص طور پر تعلیمی ترقی کی طرف توجہ کی۔ چنانچہ اس زمانہ میں مشن ہاؤس میں متعدد کلاسیں جاری ہو گئیں۔ مشنری ٹریننگ کلاس کے علاوہ جو پہلے سے مشن نے جاری کی ہوئی تھی عربی' انگریزی' اور قرآن مجید پڑھنے کے لئے کثرت سے لوگ آتے اور آپ بڑے انہماک سے ان سب کو پڑھاتے رہے۔

آپ کو انگریزی عربی' اردو میں کافی مہارت تھی۔ لیکن سواحیلی میں تو آپ اپنے وقت کے نابغہ تھے۔ آپ نے آزاد تنزانیہ کے پہلے (موجودہ) صدر کی آزادی کی جدو جہد میں کی گئی تقاریر کا سواحیلی میں ترجمہ کیا۔

آپ کا اپنا دیوان بھی چھپا ہوا موجود ہے جس میں سواحیلی نظم کے متعلق ایک فنی مقالہ بھی شامل ہے جو اس موضوع پر سند سمجھا جاتا ہے۔ سواحیلی زبان کے تین سب سے بڑے شعراء میں سے ایک آپ کو شمار کیا جاتا ہے۔

قرآن مجید کے سواحیلی ترجمہ کے سلسلہ میں نظر ثانی اور طباعت کے کام میں مکرم شیخ صاحب کی امداد کرنے کی سعادت حاصل ہوئی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا ترجمہ جہاں معانی و مضامین کے لحاظ سے لاجواب ہے وہاں زبان کے لحاظ سے بھی بہت بلند پایہ ہے۔

آپ اپنے ملک کی ترقی و بہبودی کے لئے ہمہ تن مصروف رہتے تھے۔ آپ کی ان کوششوں کو خدا تعالیٰ نے نوازا اور غیر معمولی طور پر آپ کو ملک و قوم کی خدمت کے مواقع مہیا فرمائے۔ چنانچہ آپ کو دار السلام کے میئر' ممبر پارلیمنٹ' سارے ایسٹ افریقہ کی قانون ساز اسمبلی میں ڈپٹی ریجنل کمشنر۔ اور پھر وزیر قانون اور وزیر ثقافت کے طور پر نمایاں کام کرنے کا موقع ملا۔ اس غیر معمولی ترقی کے لئے آپ کو خدا تعالیٰ کی طرف سے بشارات بھی ملی تھیں۔ چنانچہ ایک دفعہ آپ نے خواب میں دیکھا کہ موجودہ صدر مملکت ایک کرسی پر بیٹھے ہیں اور اس کرسی پر سے خود اٹھ کر عمری صاحب کو بٹھا دیا ہے۔ چنانچہ کونسل میں جس پارٹی کے لیڈر موجودہ صدر تھے انہوں نے خود کونسل کی پارٹی کا لیڈر اپنی جگہ آپ کو مقرر کیا۔ ایک اور احمدی نوجوان نے بھی کافی عرصہ قبل خواب میں دیکھا تھا کہ آپ وزیر قانون مقرر ہوئے ہیں۔

تنزانیہ کے ہر دلعزیز صدر کو جو بابائے قوم کے لقب سے پکارے جاتے اور آزاد تنزانیہ کے بانی ہیں آپ پر بہت اعتماد تھا جس کا اظہار ان عہدوں سے ہوتا ہے جو آپ کے سپرد کئے گئے اور جن کا ذکر اوپر آچکا ہے۔ صدر تنزانیہ قریباً ہمیشہ ہی آپ کو اپنے غیر ممالک کے سفر میں ساتھ رکھتے تھے چنانچہ اس سلسلہ میں آپ امریکہ۔ انگلینڈ روس مصر ٹیونس یوگو سلاویہ سینگال وغیرہ تشریف لے گئے مزید برآں اقوام متحدہ میں آپ نے اپنے ملک کی نمائندگی بھی کی جہاں آپ کی پر مغز تقاریر کو بہت پسندیدگی کی نظر سے دیکھا گیا۔ اقوام متحدہ میں اپنے ملک کی نمائندگی کے متعلق بھی آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے پہلے ہی بتا دیا گیا تھا۔ آپ کو وفات سے قبل آپ کی آخری آرام گاہ یعنی جنت کی زیارت بھی کروائی گئی تھی۔ آپ نے اپنے آپ کو ایک بڑی پر فضا جگہ میں دیکھا اور وہاں ایک مور دیکھا جس سے آپ نے عربی زبان میں گفتگو کی اور پوچھنے پر اس نے بتایا کہ میں جنت کی مخلوق ہوں اور آپ کی خدمت کے لئے مقرر ہوں۔ اور آپ کی وفات کے متعلق کئی لوگوں نے خوابیں دیکھی تھیں۔ مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی مربی تنزانیہ نے بھی خواب میں دیکھا کہ آپ مغرب کی طرف دھوئیں میں غائب ہو گئے ہیں اور حقیقتاً آپ کی وفات ایسی اچانک اور خلاف توقع تھی کہ کوئی بھی اس خبر کو ماننے کے لئے تیار نہ ہوتا تھا۔

صدر تنزانیہ کے ہمراہ آپ ایک غیر ملکی سفر پر گئے ہوئے تھے وہاں سے واپسی پر بیمار ہو

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حافظ مظفر عمران

ہائیکنگ

ابتدائی ٹریکنگ کی معلومات حاصل ہو جانے کے بعد کچھ اور مسائل درپیش آتے ہیں۔ جن میں سامان کی فراہمی کا مسئلہ 'ٹریک کے انتخاب کا مسئلہ' کھانے پینے کے سامان کا مسئلہ اور سب سے بڑھ کر ٹریک کے بارے میں صحیح اور تازہ ترین معلومات کا مسئلہ شامل ہیں۔

ہائیکنگ سے متعلقہ سامان لاہور کی بعض دوکانوں پر مل سکتا ہے۔ اس کے علاوہ شمالی علاقہ جات میں جانے والے کسی دوست سے بھی منگوائے جاسکتے ہیں۔ سامان کی فراہمی کے سلسلے میں ربوہ میں بعض سینئر ہائیکرز سے اچھی معلومات لی جاسکتی ہیں۔

سامان کی فراہمی کے بعد ٹریک کے انتخاب کا مرحلہ پیش آتا ہے۔ ٹریک کے لئے انتخاب کے لئے چند باتوں کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔

(۱) ٹریک پر جانے کے لئے کتنے دن اپنی مصروفیات میں سے نکالے جاسکتے ہیں۔

(۲) اس مد کے لئے کتنی رقم درکار ہوگی؟ یا مہیا کی جاسکتی ہے۔

(۳) ٹریکنگ کرنے والے کی صحت اور قوت برداشت کتنی ہے۔

(۴) ٹریک کی مناسبت سے کونسا موسم بہترین ہے۔

ان باتوں کے طے ہو جانے کے بعد ٹریک کا انتخاب بہت آسان ہو جاتا ہے۔ صحت کے متعلق بہتر ہے کہ ڈاکٹر سے معائنہ کروا لیا جائے۔ اس سلسلے میں بہتر ہے کہ حفاظتی ٹیکہ جات کا کورس کرالیا جائے۔ بہرحال دل' دمہ یا شوگر کے مریضوں کے لئے دس ہزار فٹ کی بلندی سے زیادہ اوپر جانا موزوں نہیں۔ عام افراد کے لئے یہ بہتر ہے کہ ٹریک پر جانے سے پہلے چند دن کوئی کھیل یا جاگنگ کرلیں تاکہ عمومی صحت اور (Stamina) کو بہتر بنایا جا سکے تاکہ ٹریک کے دوران زیادہ تکلیف نہ ہو اور جسم مشقت برداشت کرنے کا عادی ہو چکا ہو۔

رفتار جس سے آپ آسانی کے ساتھ چل سکتے ہیں۔ وہی رفتار موزوں ترین ہے۔ عمومی رفتار کے مطابق ایک گھنٹہ میں تقریباً ۳ کلومیٹرز تک چلنا مناسب ہے۔ اس طرح ایک دن میں ۶ سے ۸ گھنٹوں میں ۱۲ سے ۱۵ کلومیٹرز کا فاصلہ وقفوں سمیت طے کیا جا سکتا ہے۔ عمومی صحت کے لوگ ۲۵ سے ۳۰ پونڈز تک کا وزن اٹھا کر آسانی سے چل سکتے ہیں۔ اس کے باوجود اپنی صحت اور فٹنس کا اندازہ کرتے ہوئے وزن اٹھائیں۔

Food ٹریکنگ پر عموماً" دس ہزار فٹ سے زیادہ بلندی پر بھوک کم لگتی ہے۔ مگر پھر بھی کھانے وہ لئے جائیں جو کم وقت میں تیار ہو جائیں اور ذائقہ میں اچھے ہوں۔

ٹریکنگ پر عموماً تیار کھانے (Tinned-food) استعمال ہوتے ہیں۔ ان میں آلو قیمہ' بڑا گوشت' چھوٹا گوشت' کوفتے' مکس سبزیاں' حلیم اور مچھلی وغیرہ شامل ہیں۔ Tinned food لاہور' راولپنڈی اسلام آباد اور گلگت سے مل سکتے ہیں۔

بنیادی ادویات اور ابتدائی طبی امداد دور دراز کے علاقوں اور پہاڑوں میں سفر کے دوران کسی بھی قسم کی بیماری یا چوٹ نہ صرف انفرادی طور پر بلکہ پورے گروپ کے لئے انتہائی تکلیف دہ اور خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ ان علاقوں میں کسی بھی قسم کی طبی سہولتیں میسر نہیں ہیں' (بلکہ اپنے علاوہ مقامی لوگوں کے لئے بھی ادویات لے کر جانا چاہئے)۔ اس صورت میں گروپ کے ہر شخص کو بنیادی ادویات کا تعارف اور ابتدائی طبی امداد کے طریقوں سے واقف ہونا چاہئے۔ اور انفرادی طور پر یا گروپ کے سامان کے ساتھ بیماریوں کی متعلقہ ادویات کو ہونا ضروری ہے۔

متفرق ہدایات ٹریکنگ کے دوران گھر کی روز مرہ کے معمول کے خلاف مصروفیات سخت ہو جاتی ہیں۔ کئی مرتبہ راستہ واضح نہ ہونے کے باعث بے یقینی کے حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسی طرح متعدد بار غیر متوقع حالات پیش آجاتے ہیں۔ ان حالات سے نبٹنے کے لئے ایک "اچھے ٹریکر" میں بہت زیادہ حوصلہ اور مستقل مزاجی ہونی چاہئے۔

ٹریک منتخب کر لینے کے بعد گروپ کی صورت میں گروپ لیڈر مقرر کریں۔ گروپ لیڈر بننے کی صورت میں ممبران سے مشورہ لینے کے بعد خود فیصلہ کریں اور اس پر سختی سے عمل درآمد کروائیں۔ بے یقینی کی صورت میں پورے گروپ کو تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ممبر ہونے کی صورت میں اپنی رائے کو مشورے کی حد تک رکھیں اور لیڈر بننے کی کوشش نہ کریں۔ اسی طرح ذمے لگائے گئے کاموں کو مستعدی اور دلچسپی سے کریں۔ گروپ کے ہر معمولی خرچ کا باقاعدہ حساب درج کریں۔ ٹریک پر جانے سے پہلے ٹریک سے متعلقہ معلومات زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے کی کوشش کریں اور ٹریک پر مقامی لوگوں سے ان معلومات کی تصدیق کرائیں۔ اجتماعی سامان کی فہرست بنا کر ممبرز کو دیں تاکہ بوقت ضرورت بآسانی چیز دستیاب ہو سکے۔ سفر کے دوران رک سیک خود بندھائیں اور کمر پر آنے والا حصہ کو صاف رکھنے کی کوشش کریں۔ کیمپنگ پانی کے نزدیک کی جائے۔ تاکہ کھانا پکانے کے لئے پانی کی فراہمی آسان ہو۔ درختوں کے نیچے کیمپنگ مت کریں۔ بارش کی صورت میں ایسا کرنا تکلیف دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ بارش کی صورت میں کیمپ ڈھلان پر لگائیں۔ اور کیمپ کے اردگرد پانی کے نکاس کی نالی بنا دیں۔ لکڑیوں کو جلانے کے بعد اچھی طرح بجھا دیں۔ خصوصاً" جب آگ جنگل میں جلائی گئی ہو۔ ٹریکنگ کے دوران گرم لباس سے اپنے اعضاء کو ڈھانپیں دس ہزار فٹ سے زیادہ بلند جگہوں پر نیکر کا استعمال غیر مناسب ہے۔ آبادیوں کے قریب نیکر مت پہنیں بلکہ مکمل لباس استعمال کریں۔ جوتے ہمیشہ نرم استعمال کریں اور استعمال شدہ ہوں۔ وقفوں کے دوران جوتے اتار کر پیروں کو ہوا لگنے دیں اور مساج کریں پیروں کا خاص خیال رکھیں۔ ٹریک شروع کرنے سے پہلے پیروں کے ناخن اچھی طرح اور گہرے کاٹ لیں۔ پیر پر چھالا بن جانے کی صورت میں اسے کاٹ کر صاف کر لینے کے بعد دوائی لگا کر پلاسٹر سے اس جگہ کو ڈھانپ دیں۔ بلند مقامات پر ہوا میں آلائشوں کے نہ ہونے کی وجہ سے دن میں گرمی اور رات کو شدید سردی ہو جاتی ہے۔ اس لئے لباس اور سونے کے لئے مناسب انتظام کریں۔ ۷۰۰۰ فٹ سے زیادہ بلندی پر ہوا میں آکسیجن کم ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ اور سردرد' متلی' کھانسی اور بھوک ختم ہونے کی شکایت ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں بلندی پر آہستہ آہستہ جانا چاہئے۔ ایسی بیماریوں کی زیادہ شدت کی صورت میں فوری طور پر نیچے آجائیں۔ جہاں عموماً" بغیر علاج کے ہی بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں۔ دریا اور نالے عبور کرنے کا بہترین وقت صبح کا ہے۔ پانی کی رفتار زیادہ ہونے کی صورت میں رسی اور احتیاط سے دریا کراس کریں۔ چڑھائی اور اترائی میں پیر اور جسم میں توازن رکھیں اور پوری گرفت سے قدم رکھیں۔ چڑھائی پر آپس میں مناسب فاصلہ رکھیں اور کوشش کریں کہ پیروں سے پتھر نہ لڑھکائیں جو پیچھے آنے والوں کے خطرہ یا چوٹ کا باعث بنیں۔ اپنے رک سیک میں تمام سامان محفوظ اور پلاسٹک کے اندر رکھیں۔ خصوصاً" Sleeping Bag پر واٹر پروف کور چڑھائیں۔ مائع اشیاء' ادویات' مٹی کا تیل' پٹرول اور اچار وغیرہ محفوظ بوتلوں میں رکھیں تاکہ لیک نہ ہوں۔ ۱۴۰۰۰ فٹ سے زیادہ بلندی پر رات کو درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے گر جاتا ہے۔ ایسی جگہوں پر جانے سے پہلے مناسب تیاری کر کے چلیں۔ فوٹوگرافی کے لئے صبح کا وقت بہترین ہے۔ ٹریک کا آغاز ہمیشہ علی الصبح کریں۔ جلدی چلنے کا مطلب جلدی پہنچنا ہے۔ شام ہونے سے پہلے خیمے نصب کر لیں تاکہ جگہ کا انتخاب اور کھانے پکانے کا انتظام بہتر طور پر ہو سکے۔ یادداشت اور ریکارڈ کے لئے سفر کے دوران ڈائری لکھتے جائیں راستہ گم ہونے کی صورت میں یا بے یقینی کی صورت میں فوری طور قریب ترین آبادی میں پہنچنے کی کوشش کریں۔ ۱۴۰۰۰ فٹ کے قریب والے ٹریک میں کوشش کریں کہ مقامی آدمی بطور گائڈ ساتھ لے لیں۔ پورٹر سے اجرت پہلے سے طے کر لیں تاکہ بعد میں مشکل پیش نہ آئے۔ ٹریکنگ کے دوران کسی چوٹی کو کراس کرنے کے بعد راستے کا تعین احتیاط سے کریں۔ کیونکہ کئی راستے مختلف سمتوں میں دکھائی دیتے ہیں۔ طبی سہولتوں کے فقدان کے باعث فوری ضرورت کی ادویات ساتھ لے کر چلیں۔ چولہے کا ایندھن (Fuel) راستے میں ملنا ناممکن ہے اس لئے اندازے سے زیادہ ایندھن ساتھ لے کر چلیں۔

تحریک جدید

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی فرماتے ہیں۔

"آخر جو احمدی کہلاتا ہے۔ وہ ایک مکان کی اینٹ بن چکا ہے وہ تحریک جدید کا ایک حصہ بن چکا ہے۔ اس نے بیعت کرتے ہوئے وعدہ کیا ہے کہ میں دین کو دنیا پر مقدم کروں گا۔ میں دین کے لئے جان و دل اور عزت سب کچھ قربان کر دوں گا۔ اس کا چندہ ادا نہ کرنا محض سستی اور غفلت ہے۔

یہ دین کا کام ہے۔ جو سب کاموں پر مقدم ہے۔ اگر آپ لوگوں کو اب ادائیگی میں تکلیف کرنی پڑتی ہے۔ تو وہ تکلیف تمہیں برداشت کرنی پڑے گی۔

"اے خدا تو ہماری جماعت کے قلوب میں آپ قربانی کی تحریک پیدا کر۔ اے خدا تو اپنے فرشتوں کو نازل فرما۔ جو لوگوں کے دلوں کو زیادہ سے زیادہ قربانیاں کرنے پر آمادہ کریں۔ اے خدا اس آمادگی کے بعد پھر تو اپنے فرشتوں کو اس بات پر مامور فرما کہ جو لوگ وعدہ کریں وہ اپنے وعدوں کو جلد سے جلد پورا کریں"۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

شاہ حسین کی اسرائیلی وزیر خارجہ سے ملاقات

اسرائیل کے وزیر خارجہ مسٹر شمعون پیریز نے گذشتہ ہفتہ لندن میں اردن کے شاہ حسین سے خفیہ ملاقات کی۔ یہ ملاقات اسرائیل اور اردن کے درمیان امن کے معاملے میں اہم ترین اعلانات سے پانچ دن قبل ہوئی۔ اس بات کا انکشاف اسرائیلی قانون ساز ادارے کے ایک رکن مسٹر کوہن نے کیا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ مجھے اسرائیل سے باہر کے ذرائع نے بتایا ہے کہ ۲۔ جون کو اسرائیلی وزیر خارجہ ایک پرائیویٹ طیارے میں اپنے ڈائریکٹر جنرل کے ساتھ گئے۔ اس دوران انہوں نے لندن میں مختصر قیام کیا اور بظاہر آرام کیا لیکن درحقیقت انہوں نے شاہ حسین سے ملاقات کی۔

جب اس مبینہ ملاقات کے بارے میں وزیر خارجہ کے دفتر سے پوچھا گیا تو انہوں نے اس کی تردید کی اور کہا کہ ایسی کوئی ملاقات نہیں ہوئی۔ تاہم اسرائیلی لیڈروں کی اردن کی شہنشاہیت سے درجنوں خفیہ ملاقاتوں کی اطلاعات ملتی رہتی ہیں۔ مسٹر کوہن نے کہا کہ اردن کے ساتھ ہمارے معاملات بے حد اہم ہیں اس لئے یہ ملاقاتیں خفیہ نہیں ہونی چاہئیں۔

۱۶۰ مزید فلسطینیوں کی رہائی

غازہ بارڈر کی پوسٹ نہال اوز پر رہائی پاکر پہنچنے والے مزید ۱۶۰۔ فلسطینیوں نے اپنے وطن کی زمین کو چوم لیا۔ ان کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو تھے۔ ان کو اسرائیلی فلسطینی امن معاہدے کے نتیجے میں رہا کیا گیا ہے۔ یہ افراد سات بسوں پر سوار ہو کر آئے جہاں پر ان کے رشتہ دار موجود تھے۔ ایک فلسطینی پولیس والے نے اپنے ایک سابق ساتھی کو خوشی کے مارے اپنے کندھے پر اٹھا لیا۔ فلسطینی ذرائع نے بتایا ہے کہ رہائی پانے والوں میں سے کم از کم ۲۵۔ افراد ایسے تھے جو اسرائیلی جیلوں میں عمر قید کی سزا کاٹ رہے تھے ان کو اسرائیلیوں پر حملوں کے جرم میں سزا ملی تھی۔

اس وقت تک اسرائیل فلسطینی خود مختاری کے معاہدے کے تحت ۵ ہزار فلسطینیوں کو رہا کرچکا ہے جبکہ سات ہزار مزید ابھی تک جیلوں میں ہیں۔ ان افراد کی رہائی فلسطین اور اسرائیل کے درمیان اس تنازعے کی نذر ہو رہی ہے کہ رہا ہونے والوں کو اپنے اپنے گھروں میں جانے کی اجازت دی جائے یا وہ اپنی قید کی میعاد پوری ہونے تک اریحا میں ہی رہیں۔ اسرائیلی کا کہنا ہے کہ معاہدے میں ایک دفعہ ایسی موجود ہے جس میں یہ لکھا ہے کہ قیدیوں کو فلسطینی انتظامیہ کے حوالے کیا جائے گا۔ اور وہ لازمی طور پر غزہ یا اریحا میں رہیں گے۔ فلسطینیوں کا مؤقف ہے کہ وہ اسرائیل کے اس نظریہ کو نہیں مانتے۔ انہوں نے اس شرط کو شرمناک قرار دیا۔ تاہم ایک اور فلسطینی عہدیدار نے کہا کہ یہ شرط تمام قیدیوں کے لئے نہیں تھی صرف چند خاص قیدیوں کے لئے تھی۔

شمالی جنوبی یمن / نئی جنگ بندی

جنوبی یمن کے شہر عدن پر ایک روز کی زبردست گولہ باری کے بعد شمالی یمن نے جنگ بندی کا اعلان کیا ہے جسے جنوبی یمن نے قبول کر لیا ہے۔ شمالی یمن کے صدر علی عبداللہ صالح نے اپنی فوجوں کو جنگ روک دینے کا حکم دیا ہے عدن پر گولہ باری کے جواب میں جنوبی یمن نے حملہ آور طیاروں کو نشانہ بنایا۔ اس وقت عدن میں ۴ لاکھ کے قریب مہاجرین جمع ہو چکے ہیں۔ شہری انتظامیہ کو مہاجرین کے لئے پانی اور بجلی کی سپلائی میں سخت مشکلات پیش آرہی ہیں۔

یمن کے صدر علی عبداللہ صالح نے بتایا کہ انہوں نے جنگ بندی کا اعلان اقوام متحدہ کے نمائندے ابراہیمی سے ملاقات کے بعد کیا ہے جن کو اقوام متحدہ نے جنگ بند کرانے کے لئے بھیجا ہے۔ مسٹر ابراہیمی کا تعلق الجزائر سے ہے۔

مسٹر ابراہیمی نے بتایا کہ صدر علی عبداللہ صالح نے مجھے یقین دلایا ہے کہ وہ اپنے جنوبی حریف سے بات چیت کرنے کے لئے تیار ہیں۔ تاہم انہوں نے کہا کہ شمالی یمن نے اس بات چیت کے لئے انہی بعض شرائط طے کی ہیں۔ سرکاری ذرائع نے کہا ہے کہ ان شرائط میں ۲۱ مئی کو کئے گئے جنوبی یمن کے اعلان آزادی کو منسوخ کرنا ایسی شرط ہے جس کو جنوبی یمن پہلے ہی مسترد کرچکا ہے۔ ایک وزیر نے اصرار سے کہا کہ صنعاء کی حکومت جنوبی علاقے کے علی سالم البائد سے جو جنوبی یمن کے خود ساختہ صدر رہیں، سے کبھی بات چیت نہیں کرے گی۔ تاہم اگر مسٹر ابراہیمی چاہیں تو وہ ان سے بات کرسکتے ہیں۔ مسٹر ابراہیمی نے اپنے کسی ایسے پروگرام کا ذکر نہیں کیا کہ وہ کب دونوں حصوں کے لیڈروں سے ملاقات کریں گے۔

جنوبی یمن کے نائب صدر نے بتایا کہ عدن کی آئیل ریفائنری کو گولہ باری کی وجہ سے بند کر دیا گیا ہے۔ اس وقت شمالی فوجیں عدن سے ۲۰ کلومیٹر فاصلے تک آچکی ہیں۔

بوسینا میں جنگ

بوسینا کے متحارب فریقوں میں جنگ بندی کے تازہ ترین معاہدے کے باوجود جنگ کی خبریں مل رہی ہیں۔ اس جنگ بندی کی میعاد ایک ماہ مقرر کی گئی ہے۔ بوسینا کے سربوں نے جینوا میں ہونے والے اس معاہدے کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ طوفان سے پہلے آنے والی خاموشی ہے۔ تاہم امریکی عہدیداروں کا کہنا ہے کہ وہ اس جنگ بندی پر عمل درآمد کرائیں تاکہ ۲۶ ماہ پرانے تنازعہ کا سیاسی حل تلاش کیا جاسکے۔ اقوام متحدہ کی ریلیف ایجنسیوں نے بتایا ہے کہ سرب فوجیں بنجالوکا ریجن سے اقلیتوں کو نکال باہر کر رہے ہیں اور یہ سلسلہ بلاروک جاری ہے۔ بنجالوکا میں انفرادی سطح پر حملوں کا سلسلہ جاری ہے۔

سربوں کے زیر قبضہ شمالی بوسینا میں موجود مسلمان اور کروٹ اقلیتوں کے افراد نے سرب ٹریول ایجنٹوں کو ۵ لاکھ ڈالر ادا کئے ہیں تاکہ وہ ان کو بحفاظت وہاں سے نکال کر امن کی جگہ پر پہنچادیں۔ نان سرب باشندے بھی اس موقع سے فائدے اٹھاتے ہوئے کروشیا تک مسلمانوں کو پہنچانے کا بھاری معاوضہ وصول کر رہے ہیں۔ یہ سلسلہ اس وقت سے شروع ہوا ہے جب باغی سربوں نے انٹرنیشنل ریڈ کراس کو اس علاقے سے گذشتہ مارچ میں مسلمانوں اور کروٹس کو باہر جانے سے روک دیا تھا۔

حالیہ ایک ماہ جنگ بندی کے بعد اب امریکہ اور دیگر بڑی طاقتیں مل کر جو چھ ہفتوں کے دوران اپنا امن منصوبہ پیش کریں گی۔ ان طاقتوں کا کہنا ہے کہ وہ جلد سے جلد کام کرنا چاہتے ہیں لیکن پہلے ہی روز سربوں نے جس قسم کا ردعمل ظاہر کیا ہے وہ اس مسئلے کے حل کی راہ میں حائل مشکلات کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

امریکی ایٹمی سائنسدانوں پر الزام

کے جی بی ایک سابق سراغرسان پاول سوڈو پلیٹوف کے اس الزام کی اب تصدیق ہو رہی ہے کہ امریکہ کے چار ایٹمی پروگرام کے بانی سائنسدانوں نے روس کو اس کا ایٹمی پروگرام مستحکم کرنے میں مدد دی ہے یہ انکشاف سٹالن دور کی پرانی دستاویزات کے سامنے آنے سے ہوا ہے۔

روسی آرکائیوز کے ڈائرکٹر جنرل نے بتایا ہے کہ روسی ڈکٹیٹر جوزف سٹالن کے دور ۱۹۴۴ تا ۱۹۵۳ء کی پولیس رپورٹوں کو عام مطالعے کے لئے کھول دیا گیا ہے۔ ان کے مطالعے سے پاول سوڈو پلیٹوف کے الزام کی تصدیق ہو گئی ہے اس الزام میں کہا گیا ہے کہ مغرب کے چار مشہور اٹیمی سائنسدان رابرٹ اوپن ہائیمر' نیل بوہر' ایزیکو فرمی اور لیو زیلارڈ تھے۔ انہوں نے جان بوجھ کر ایٹمی خفیہ معلومات ماسکو کو پہنچائیں۔ مغربی سائنسدانوں پر کے۔ جی۔ بی کے جاسوس کا یہ الزام ایک کتاب میں لگایا گیا تھا۔ جب یہ کتاب چھپی تو مغرب کے ماہرین نے اس کی پر زور تردید کی اور خود روسی جاسوسوں کے سربراہ نے اپنی روایت سے ہٹ کر اس خبر کی تردید کی کہ مغربی سائنسدانوں نے کسی قسم کی معلومات اور اعداد شمار روسی سائنسدانوں تک پہنچائے ہیں۔

نیشنل آرکائیوز کے ڈائرکٹر نے کہا ہے کہ ایک دستاویز سے پتہ چلتا ہے کہ مغربی سائنسدان بوہر اور روسی سائنسدان باکوف ٹرلیٹسکی کے درمیان ایک گفتگو ہوئی جس میں ایٹم بم بنانے کے بارے میں تفاصیل بیان ہو رہی ہیں۔ اس دستاویز میں روسی سائنسدان نے بہت سے سوالات کئے ہیں جن کا مغربی سائنسدان نے جواب دیا ہے۔ اس دستاویز کے ساتھ ایک سوویٹ ایٹم بم کے خالق ایگور کورچاٹوف کی رپورٹ بھی ہے جس میں انہوں نے ایٹمی کوششوں میں تعاون پیش کرنے پر مسٹر بوہر کا شکریہ ادا کیا ہے۔

سگریٹ نوشی کے خلاف عالمی دن

عالمی صحت کی تنظیم (ڈبلیو۔ ایچ۔ او) نے سوموار کے روز جو اعداد و شمار پیش کئے ہیں ان میں بتایا گیا ہے کہ سگریٹ نوشوں کی نصف تعداد اپنی اس عادت کی وجہ سے ہلاک ہو گی اور ان میں سے نصف ایسے ہیں جو ادھیڑ عمر میں ہی راہی ملک بقا ہو جائیں گے۔ یہ نئے اعداد شمار حال ہی میں اکٹھے کئے گئے ہیں۔ ان کا اعلان اس وقت کیا گیا جب تنظیم عالمی صحت کی طرف سے ورلڈ نو ٹوبیکو ڈے عالمی طور پر سگریٹ نوشی کے خلاف منایا گیا۔ جب کہ سگریٹ پینے والے اور پان کھانے والے لوگوں کو یہ ہدایت کی گئی کہ وہ تمباکو کی متعدی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیماری کو ختم کرنے کی کوشش کریں۔ ان اعداد و شمار سے یہ پتہ چلتا ہے کہ سگریٹ نوشی کے نقصانات اس درجہ سے بہت زیادہ ہیں جو پہلے سمجھا جاتا تھا۔ اور سگریٹ نوشی پبلک ہیلتھ کے لئے سب سے بڑا خطرہ مانی جانے لگی ہے۔ اکیسویں صدی میں اگر سگریٹ نوشی اسی طرح جاری رہی تو بہت زیادہ خطرناک نتائج سامنے آئیں گے۔ جو لوگ لمبے عرصے تک سگریٹ پیتے ہیں ان کی سگریٹ نوشی سے موت کے اعداد و شمار دوسرے لوگوں سے تین گنا زیادہ ہیں اور ان اعداد و شمار میں تمام عمروں کے لوگ شامل کئے گئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اگر اسی طرح سگریٹ پینا جاری رہا تو اخلاقیات پر بھی بہت برا اثر پڑے گا۔ اور سگریٹ نوشی کا نتیجہ صرف امراض نہیں ہوں گی بلکہ اخلاق کی گراوٹ بھی ہوگی۔ ترقی پذیر ممالک میں سگریٹ نوشی کو فیشن کے طور پر شروع کر کے عادت بنا لیا جاتا ہے اور یہ ترقی پذیر ممالک ڈبلیو ایچ او کے لئے خاص پریشانی کا باعث ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ۳۰ لاکھ میں سے ۱/۳ اموات تیسری دنیا میں تمباکو نوشی کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ اور ڈبلیو ایچ او کا کہنا ہے کہ ان میں ایک کروڑ سالانہ کے لحاظ سے ۲۰۲۰ء تک اضافہ ہوتا رہے گا۔ ڈبلیو ایچ او نے سگریٹ بنانے والی کمپنیوں پر بھی الزام لگایا ہے کہ وہ مختلف طریقوں سے سگریٹ نوشی کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں اور اسطرح اپیل کی ہے کہ انسانی صحت کے مد نظر اس کام کو اگر ختم نہیں کیا جا سکتا تو بہت حد تک کم کر دینا چاہئے۔

بقیہ صفحہ ۴

گئے۔ ہر ممکن کوشش کے باوجود آپ کے مرض کا علاج بلکہ تشخیص بھی یہاں نہ ہو سکی۔ پھر صدر مملکت نے ذاتی طور پر توجہ دیتے ہوئے آپ کو علاج کے لئے مغربی جرمنی بھجوا دیا لیکن آپ اس بیماری سے جانبر نہ ہو سکے اور نومبر ۱۹۶۴ء میں وہیں وفات پا گئے۔

آپ کی وصیت کے مطابق جنازہ

دار السلام لایا گیا یہیں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔ آپ کے جنازہ میں اس کثرت سے لوگ شامل ہوئے کہ بلا مبالغہ اس سے قبل اور اس کے بعد بھی آج تک کسی لیڈر کے جنازہ میں اس ملک میں اتنی تعداد میں لوگ شامل نہیں ہوئے۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ مشرقی افریقہ کے تینوں ممالک یعنی کینیا۔ یوگنڈا اور تنزانیہ کے سربراہان مملکت آپ کی تدفین کے موقع پر ذاتی طور پر موجود تھے۔

آپ نے چالیس سال کی مختصر عمر پائی لیکن اس عمر میں ہی اپنی محنت مطالعہ اور احمدیت کی برکت اور دعاؤں کی وجہ سے غیر معمولی طور پر خدا تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنے۔ احمدیت کی ترقی میں آپ کی کوشش کا بہت بڑا دخل ہے۔ آج بھی لوگ ان کو یاد کرتے اور ان کی کمی کو بہت محسوس کرتے ہیں۔ خاکسار کو ایک دوست نے بڑے جذبہ اور محبت کے ساتھ بتایا کہ جب مکرم و محترم حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب تنزانیہ تشریف لائے تو ایک موقع پر جبکہ حضرت چوہدری صاحب بیت سے باہر تشریف لے جا رہے تھے آپ نے آگے بڑھ کر آپ کو جوتا پہنانا شروع کر دیا اور محترم چوہدری صاحب کے روکنے پر کہنے لگے کہ میں آپ کی خدمت و عزت آپ کے کسی عہدہ یا دنیوی وجاہت کی وجہ سے نہیں کر رہا بلکہ میں عقیدت کے یہ جذبات محض اس لئے رکھتا ہوں کہ آپ کی آنکھوں نے سیدنا حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا چہرہ مبارک دیکھا ہوا ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے بھی آپ کے تعلق باللہ محنت اور علم کی تعریف فرمائی تھی۔ آپ کا وہ ذکر جو ہمیشہ ہوتا رہتا ہے ایمان والوں کی وہ جماعت جو بطور آپ کی یادگار کے تنزانیہ میں قائم ہے بتاتی ہے کہ واقعی آپ ایک خدا رسیدہ بزرگ اور ولی اللہ تھے جنہوں نے اپنی نفسانی خواہشات کو ترک کر کے دین کو دنیا پر مقدم کر لیا تھا۔ خدا کرے کہ ایسے خدا رسیدہ وجود ہمیشہ ہی ہماری جماعت میں بڑی کثرت سے پائے جاتے رہیں۔

(الفضل یکم ستمبر ۱۹۷۰ء)

بقیہ صفحہ ۱

قوم میں مٹ جائے تو قوم بھی مٹ جاتی ہے کیا ہم نے حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کی وفات کے بعد اللہ تعالیٰ کا سپرد کردہ کام چھوڑ دیا تھا۔ نہیں بلکہ ہرگز نہیں۔ بلکہ ہم نے نہایت اخلاص سے جاری رکھا اور اللہ تعالیٰ نے ہمارے اخلاص کو قبول فرمایا اور ہمیں پہلے کی نسبت بہت زیادہ ترقی عطا کی۔ اگر آئندہ بھی جماعت اس روح کو قائم رکھے کہ کسی کی موت کی وجہ سے ان پر سستی پیدا نہ ہو بلکہ وہ اپنے کام کو پہلے کی نسبت زیادہ ہمت کے ساتھ کرتی چلی جائے تو اللہ تعالیٰ اسے بہت زیادہ ترقیات دے گا۔ پس یہ بات ہمیشہ یاد رکھو کہ جس قوم میں توحید زندہ ہے وہ قوم زندہ رہے گی۔ اور جس قوم میں توحید مٹ جائے وہ قوم بھی مٹ جائے گی۔

(از خطبہ ۱۰۔ اکتوبر ۱۹۴۵ء)

○ سالانہ امتحان خدام الاحمدیہ پاکستان ۲۴۔ جون ۱۹۹۴ء۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ پاکستان)

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم عبد البصیر صاحب ولد عبد اللطیف صاحب آف مکڑوال کا فضل عمر ہسپتال ربوہ میں کامیاب اپریشن ہو گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ انہیں جلد شفاء کاملہ عطا فرمائے۔

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

○ مورخہ ۱۵۔ جون تا ۲۴۔ جون عشرہ تعلیم منائیں اسی دوران اطفال کو سالانہ مرکزی امتحانات کی تیاری کرائیں اور ۲۴۔ جون کو سب اطفال سے پرچہ حل کروائیں۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ پاکستان)

تلاش گمشدہ

○ -/۱۳۳۵ روپے اور زنانہ گھڑی دار العلوم غربی ربوہ سے رحمان کالونی تک آتے ہوئے کہیں گر گئے ہیں جن صاحب کو ملیں وہ مکرم محمد احمد ثاقب صاحب (سابق استاد جامعہ احمدیہ) دار العلوم غربی کو اطلاع دیکر ممنون فرمائیں۔

ایک غلطی کی تصحیح

○ محترمہ صاحبزادی امتہ القدوس صاحبہ کی نظم مطبوعہ الفضل ۱۳۔ جون ۹۴ء میں ساتویں شعر کے پہلے مصرعہ میں "ملاقاتیں" کی بجائے "ملاقاتاں" پڑھا جائے۔

(ادارہ)

سانحہ ارتحال

○ مکرم فلک شیر صاحب ولد محمد صدیق صاحب آف جھنگ صدر ۹۴-۵-۲۸ کو اچانک ہارٹ اٹیک سے وفات پا گئے ہیں۔ آپ خدا کے فضل سے موصی تھے۔ ان کی عمر ۵۸ سال تھی۔ مورخہ ۹۴-۵-۲۹ کو بعد نماز فجر بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔

اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔

اعلان دار القضاء

○ مکرم عبد الماجد ندیم صاحب ساکن مکان نمبر ۲/۲۸ دار الیمن وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ ان کے والد مکرم مستری عبد القیوم صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام پلاٹ نمبر ۲/۲۸ برقبہ دس مرلے دار الیمن وسطی ربوہ میں واقع ہے۔ اور ایک آٹا چکی بمعہ ڈیزل انجن ملکیت ہے۔ جو اسی پلاٹ کی ایک دوکان میں نصب ہے۔ اس کے علاوہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے کھاتہ نمبر ۶-۶۹/۶۲۱۲ میں مبلغ ۳۸۵۵۶/۵۰ روپے جمع ہیں۔ اور حبیب بنک میں ۱۰۷۱۶/۸۶ روپے جمع ہیں انہوں نے درخواست دی ہے کہ شرع کے مطابق وراثت کا فیصلہ فرما دیا جائے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ مکرمہ امتہ الحفیظ صاحبہ (بیوہ)
۲۔ مکرم عبد الماجد ندیم صاحب (بیٹا)
۳۔ مکرمہ تسنیم صاحبہ (بیٹی)
۴۔ مکرمہ مبارکہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس (۳۰) یوم کے اندر دار القضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء)

ہومیوپیتھک کتب و ادویات
دنیا بھر میں کہیں بھی درکار ہوں تو ہم ڈاک خرچ کے ساتھ آپ کو بجوا سکتے ہیں۔ مثلاً
• جرمن و پاکستانی پوٹنسیاں • جرمن و پاکستانی بائیوکیمک • جرمن و پاکستانی مدر ٹنکچرز • جرمن پیٹنٹ ادویات • ہر قسم کی ٹکیاں و گولیاں • خالی کیپسولز • شوگر آف ملک • خالی شیشیاں و ڈراپرز •
• اردو ہومیو کتب میں خصوصاً ڈاکٹر عابد حسین صاحب کی ابتدائی چار کتب کا سیٹ ۱۵٪ خصوصی رعایت کے ساتھ۔ یہ سیٹ مبتدیوں کیلئے عام فہم اور آسان ہے اور پرانے ہومیوپیتھس کیلئے جامع اور فکر انگیز ہے۔
• ڈاکٹر محمد مسعود قریشی صاحب کی بائیوکیمسٹری اور تحقیق اللادویہ ڈاکٹر کینٹ کی ہومیوپیتھک فلسفہ اسی طرح انگلش میں ڈاکٹر کلارک کی THE PRESCRIBER اور ڈاکٹر بورک کی MATERIA MEDICA WITH REPERTORY وغیرہ
کیور ہومیو میڈیسن (ڈاکٹر ظہیر ہومیو) کمپنی گولبازار ربوہ
فون: 04524-771
04524-211283
فیکس: (92-4524) 212299

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 16- جون-1994ء
گرمی کی شدت دوبارہ شروع ہوگئی ہے۔ درجہ حرارت کم ازکم 30 درجے سنٹی گریڈ اور زیادہ سے زیادہ 43 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیراعظم محترمہ بینظیر بھٹو نے کہاہے کہ خواتین بچوں اور اقلیتوں کے خلاف جرائم کی سماعت ٹربیونلز کریں گے۔ سول مقدمات کے فوری فیصلوں کے لئے جلد ہی لاء کمیشن کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ انہون نے کہاکہ ایوب خان' ضیاء الحق اور نواز شریف کی فسطائی حکومتوں کے خلاف تحریکوں میں ہراول دستہ خواتین ہی تھیں۔ انہوں نے اسلام آباد میں پہلے پولیس تھانے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہاکہ خواتین کے ساتھ ساتھ مردوں کو بھی انصاف ملے گا۔ جنہوں نے دنیامیں پہلی بار ایک مسلمان خاتون کو وزیر اعظم منتخب کیا۔

○ وزیر اعظم نے کہاہے کہ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان محاذ آرائی کی بجائے مذاکرات ہونے چاہئیں۔ خواتین کی نشستوں کی بحالی سمیت ان تمام نکات پر بات ہونی چاہئے جو دونوں کے منشور میں شامل ہیں۔ قومی اسمبلی کے علاوہ سینٹ میں بھی خواتین کی نشستیں ہونی چاہئیں۔

○ حکومت پنجاب نے ۲۷۔ جولائی کو بلدیاتی انتخابات کرانے کا حتمی فیصلہ کر لیا ہے۔ ۴ کروڑ ووٹوں کی طباعت کے علاوہ انتخابات میں استعمال ہونے والی روشنائی' مہروں اور دوسرے سامان کی فراہمی کے لئے فوری ٹنڈر جاری کرنے اور حلقہ بندیاں جلد مکمل کرنے کی ہدایت کر دی گئی۔ ۲۷۔ جولائی کو ہونے والے انتخابات میں یونین کونسلوں کانظام ختم کر دیا گیاہے اب دیہات کے لئے ویلیج کونسلیں ہونگی۔

○ ملتان اور مظفر گڑھ میں نواز شریف کے جلوس پر پولیس اور پیپلزپارٹی والوں نے حملے کئے۔ شدید لاٹھی چارج سے ایک ایم این اے کا بازو نکل گیا۔ ملتان ائرپورٹ جانے والے تمام راستوں کی ناکہ بندی کردی گئی۔ مسلم لیگ پنجاب کے جنرل سیکرٹری سردار ذوالفقار کھوسہ اور ڈپٹی کمشنر ملتان کے درمیان تلخ کلامی ہو گئی۔ سردار کھوسہ نے ائرپورٹ پر کارکنوں کو نہ لیجانے کے بارے میں ڈپٹی کمشنر کی ہدایت ماننے سے انکار کر دیا۔ کارکنوں سے پولیس کی ہاتھاپائی میں طاہر رشید کا بازو اتر گیا۔ مظفر گڑھ چوک میں پیپلزپارٹی کے کارکنوں نے سیاہ جھنڈیوں سے مخالفانہ نعرے بازی کی اور نواز شریف کی گاڑی پر گندے انڈے مارے۔ مشتعل کارکن ایک دوسرے پر ڈنڈوں سے حملہ آور ہوگئے' کارکنوں کے اصرار کے باوجود اپوزیشن لیڈر نے کسی جگہ خطاب نہیں کیا۔ پتھراؤ سے قائد حزب اختلاف اور دیگر اہم رہنماؤں کی گاڑیوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔

○ قومی اسمبلی کو بتایا گیاہے کہ سن ۲۰۰۳ء تک شرح خواندگی ۷۰ فیصد کردی جائے گی۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ لاٹھی اور گولی ہمارا راستہ نہیں روک سکتی۔ فتح حق کی ہوگی۔ حکمران کس کس پر لاٹھی چارج کریں گے۔ اوچھے ہتھکنڈوں سے ہراساں نہیں کیا جاسکتا۔ حقوق کی جنگ میں عوام نواز شریف کے ساتھ ہونگے۔

○ مسلم لیگ کے لیگل ایڈوائزر نے کہا ہے کہ نواز شریف کے جلوس پر پولیس کے لاٹھی چارج کے خلاف گورنر الطاف' وزیر اعلیٰ منظور وٹو' اور مقامی حکام کے خلاف مقدمہ درج کرایا جائے گا۔

○ وفاقی بجٹ ۹۵۔۱۹۹۴ء میں عائد کئے گئے ٹیکسوں میں سے کوئی ٹیکس واپس نہیں لیا جائے گا۔ سیلز ٹیکس سے آئندہ سال ۵۲۔ ارب روپے حاصل ہونگے۔ سنٹرل بورڈ آف ریوینو کے عہدیداروں نے سوال کیاہے کہ ٹیکس کم کرنے کا کہنے والے بتائیں کہ رقم کہاں سے لی جائے؟

○ بلوچستان کے لیڈر مسٹر اکبر بگتی نے کہا ہے کہ وزیر داخلہ کے الزامات نان سینس ہیں۔ وزیر داخلہ نے الزام عائد کیا تھاکہ مسٹر اکبر بگتی نے اپنی حفاظت پر مامور لیویز کے پانچ اہلکاروں کو اپنے حریف احمدان بگتی کو قتل کرنے کے لئے خصوصی مشن پر اسلام آباد بھیجا ہے۔ مسٹر بگتی نے کہاکہ میری حفاظت پر لیویز کا کوئی عملہ متعین نہیں ہے۔

○ اپوزیشن نے سندھ کی بڑی مچھلیوں کی فہرست جاری کر دی ہے۔ حزب اختلاف کے مطابق یہ وہ افراد ہیں جن پر قابو پانے کے لئے دو سال قبل فوج نے سندھ آپریشن شروع کیا تھا۔ یہ فہرست قائد حزب اختلاف کے چیمبر سے جاری کی گئی ہے۔

○ اپوزیشن نے الزام لگایا ہے کہ پیپلزپارٹی کے ہر دور میں صنعتی ترقی کا پہیہ جام ہو جاتا ہے۔ ٹیکس کا ڈھانچہ سمگلنگ کو فروغ دے گا۔ حکومت نے ننگے پاؤں سے چپل بھی اتروالی ہے۔ اگر پاکستان میں کوئی چیز نہیں بدل سکتی تو وہ پولیس ہے اس کے لئے جتنی رقم رکھی گئی ہے وہ اس کی اہل نہیں ہے۔

○ بی بی سی نے کہا ہے کہ بینظیر اور نواز شریف کی ناچاقی نیا رخ اختیار کر رہی ہے۔ حکومت نے اگر نواز شریف کو گرفتار کیا تو ان کی جماعت اس صورت حال سے بھرپور سیاسی فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے گی۔ دونوں کی ناچاقی جمہوریت کے لئے اچھا شگون نہیں ہے۔

○ دفتر خارجہ نے کہاہے کہ بی سی سی آئی کے سابق سربراہ مسٹر حسن عابدی کو برطانیہ یا عرب امارات کے حوالے نہیں کیا جائے گا۔ دونوں ملکوں سے مجرموں کے تبادلے کا کوئی معاہدہ نہیں ہے۔ تاہم اگر درخواست کی گئی تو غور کریں گے۔ دفتر خارجہ نے بتایا ہے کہ بھارت سارک کانفرنس ۱۹۹۵ء تک ملتوی کر رہا ہے۔ افغانستان میں ۲۸۔ جون کے بعد عبوری انتظام کی امید ہے۔

○ اپوزیشن نے قومی اسمبلی کے اجلاس کا بائیکاٹ کر دیا ہے۔ ماحول خوشگوار رہا۔ سرکاری رکن ڈاکٹر ذوالفقار مرزا نے اپنے سابقہ رویئے سے معذرت کرلی۔ سپیکر کی طرف سے اس کا خیر مقدم کیا گیا۔

○ خلیجی جنگ میں استعمال شدہ سکریپ سے بم برآمد ہونے کے بعد یہ سکینڈل ایک نیا رخ اختیار کر گیا ہے۔ سکریپ کے کنٹینروں سے کروڑوں روپیہ مالیت کا مزید سامان بھی برآمد ہوا ہے۔ اس میں موجود سامان کا ریکارڈ میں کوئی ذکر نہیں ہے۔ خیال ہے کہ کروڑوں روپے مالیت کے اس سامان کو سکریپ قرار دے کر درآمد کیا جارہا تھا۔

○ بھارتی وزیراعظم کے دورۂ روس کے دوران ان کو مگ طیاروں کا تحفہ دیا جائے گا۔ نرسیماراؤ ۲۹۔ جون سے روس کا دورہ کر رہے ہیں اس سے پہلے انہیں یہ دورہ امریکہ کے دورے سے پہلے کرنا تھا۔

○ ہائیکورٹ نے پنجاب اسمبلی کے بعض ارکان کی طرف سے تنقیدی ریمارکس کا سختی سے نوٹس لیا ہے۔ عدالت نے ایک کیس کی سماعت کے دوران کہاکہ انصاف کا ترازو جھکا نہیں وہیں ہے۔ منتخب نمائندے بے لگام ایسی باتیں کہہ دیتے ہیں۔ لوگ کہتے ہیں عدلیہ پہلے ایسا نہیں کرتی تھی۔ اگر پہلے ایسا ہوتا تو ضرور ایسا کرتے۔

دانتوں کا معائنہ مفت
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
۴ بجے تا ۸ بجے شام

لندن جانے والے احباب متوجہ ہوں
گذشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی لندن جانے والوں کے لئے رعائتی ٹکٹ کا انتظام کیا گیا ہے۔
خواہش مند حضرات مورخہ ۲۰۔ اور ۲۱۔ جون ۱۹۹۴ء کو خاکسار سے درج ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔
سید ظہیر احمد شاہ
ایئرماسٹرز انٹرنیشنل
مکان نمبر ۴۶/۱۶ دارالرحمت وسطی ربوہ
فون ربوہ۔ 639
رابطہ برائے لاہور فون نمبرز
6305087 - 6366151

خوشخبری
لندن جانیوالے دوستوں کیلئے
گروپ ٹریول
کراچی سے لندن سے کراچی
کا ارزاں ترین ٹکٹ حاصل کرنے کا بہترین موقع۔ ۱۰ر جولائی تک بکنگ کروائیں
آپ کی خدمت ہمارا نصب العین
تفصیلات اور رابطہ کیلئے : لطیف الرحمان
کمرہ نمبر 14-7-6 ہوٹل مڈ ایسٹ
داؤد پوتا روڈ۔ کراچی کینٹ سٹیشن
مرر رومی ٹریولز (پرائیویٹ) لمیٹڈ
فون: 518651-529170-515161
فیکس : 5681892-
GOVT. LICENCE NO. 1329
IATA

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں
ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت ۱۰,۰۰۰/- ڈش 8 بمع مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن
21۔ ہال روڈ لاہور
فون: 7226508 ، 355422
7235175